E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.Ed

Paper : **4.7. Philosophical Foundations of Education**

Module Name/Title : **Approaches to Inculcate Values among Students**

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Interviewee: Prof. Sajid Jamal Interviewer: Dr. Md. Moshahid
PRODUCER	Obaidullah Raihan

IMC MANUU
Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

پورے معاشرے کا مسئلہ ہے اور کھوئے ہوئے اقدار (lost values) کو دوبارہ حاصل کرنا اور بنائے رکھنا ہم سب کا فرض بنتا ہے۔

اقدار میں بحران کا ذمہ دار کون ہے؟

(1) تعلیمی نظام : کہیں ہم ہماری نوجوان نسل کو درکار تعلیم فراہم کرنے میں ناکام تو نہیں ہو رہے ہیں۔اس بات پر غور کرنا ضروری ہے۔

(2) خاندان : خاندان بچے کے لئے پہلا اسکول ہے جہاں بچّے اچھی عادتیں سیکھتے ہیں۔

بچّے کا تعامل (Interaction) سماج کے لوگوں سے کم ہو رہا ہے کیوں کہ بچّے زیادہ وقت نئے الیکٹرانک گیجٹ کے ساتھ گھر میں اور کم وقت اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ بیتا رہے ہیں۔ایک متوازن طرزِ رسائی (balanced approach) کی ضرورت ہے جس کی مدد سے ہم بچوں کے اندر اقدار پیدا کریں۔والدین کا فرض بنتا ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت بیتائیں اور انہیں یتیم خانے، بزرگوں کے ادارے خصوصی بچوں کے اداروں کا دورہ کرائیں۔آج بچوں کو اچھی زندگی گزارنے کی تعلیم دینا ضروری ہے۔

(3) سماجی و معاشی حالات (Socio-Economic Conditions)

انسان جو بنیادی انسانی ضروریات سے محروم اور پریشان ہیں انکو تعلیم کی قدر پر لکچر دینا مناسب نہیں ہوگا۔اگر معاشرے میں انصاف ہو اور کوئی ایسی غیر امتیازی سلوک نہ ہو ذات پات کا، نسل (Race) کا، دولت کا تو اس معاشرہ میں تعلیم کی اقدار کو پروان چڑھایا جا سکتا ہے۔

(4) مادہ پرست رویہ (Materialistic Attitude)

کچھ لوگ مادہ پرست بن چکے ہیں۔وہ کسی بھی طریقے کو اپنا کر پیسہ کمانے کی دھن میں لگے ہوئے ہیں۔ان حالات میں انہیں تعلیم کی قدر کی سخت ضرورت ہے۔

(5) پالیسی پر عمل (Policy Implementation) :

عملی طور پر ہم پالیسی کے نفاذ کے لئے کاغذی خاکے تو خوب بناتے ہیں لیکن اس کے نفاذ کے لئے درکار لازمی پالیسی پر عمل آوری کے لیے تخلیقی کاوشیں اختیار نہیں کرتے۔

(6) مسابقتی سماج (Competitive Society) :

اس دورِ مسابقت میں ہر انسان چوٹی کے مقام (Top position) پر رہنا چاہتا ہے اور یہ بھاگ دوڑ اس کے لئے مشکل کیوں نہ ہو، وہ کم وقت میں آسان طریقوں سے سب کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے اور اسکو اقدار کی کوئی پرواہ نہیں بتایے ایسے حالات میں کیا کریں؟ اچھا جینے کے لیے اقدار کی تعلیم کی ضرورت ہے یا نہیں؟

انگریزی میں To Live یعنی زندہ رہنے سے متعلق ایک معنی خیز جملہ اس طرح ہے۔

To LIVE we need Lessons In Value Education

(7) سیاسی استحصال (Political Exploitation):

سیاسی رہنماوں میں سے کچھ لوگ اپنے خود غرض مقاصد کے حصول کے لیے عوام کا استحصال کرتے ہیں اور اس کی بیداری لوگوں میں ہونا ضروری ہے تا کہ وہ اس قسم کے مفاد پرست سیاسی رہنماؤں کے استحصال (Exploitation) سے بچے رہیں۔

4.7 فراہمی اقدار کے طرزِ رسائی (Approaches to Inculcate Values)

(i) اساتذہ کو وسیع النظری سے کام لیتے ہوئے اپنے نظریاتی حدود (Ideological limitations) کے آگے کام کرنا چاہیے۔

(ii) ماہرین سے اقداری تعلیم پر توسیع خطبات (Extension Lectures) کا انتظام کرنا۔

(iii) نصاب میں ایسے تعمیری منصوبے (constructive Projects) کو فروغ دینا جس سے اقدار کا فروغ ہو۔

(iv) تعلیمی اداروں میں باقاعدہ مقابلوں کا انتظام ہو جس میں سمینار، مباحثوں، خطابت، مضمون نویسی اور ورک شاپس وغیرہ کا انتظام ہو۔

(v) طلبہ کو دنیا میں وسیع امن کے فروغ دینے میں اقوام متحدہ (UNO) کا کردار اور UNO کی کوششوں کی جانکاری دینا۔

(vi) اسلامی تعلیمات کے مطابق ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے اور ہندوستان میں بھی یہ تصور رہا ہے کہ واسدایو کٹمبا کم یعنی ساری دنیا ایک خاندان ہے، اس بات کی اہمیت کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کرنا۔

(vii) تعلیمِ اقدار (value education) تمام تعلیمی اداروں میں ہر سطح پر (K.G to P.G) لازمی ہونا چاہیے۔

(viii) تعلیمی ادارے امن کو فروغ دینے کی سمت میں کام کریں۔

(ix) اساتذہ social media کے ذریعہ اچھے videos طلبا کو بھیجیں جن سے طلبا میں اقدار کا فروغ ہو۔

(x) نظریہ (theory) عمل کے بغیر بیکار ہے اور عمل نظریہ کے بغیر خطرناک ہے۔ نظریہ اور عمل دونوں سے اقدار کا فروغ ہوتا ہے۔ اقدار کو نصابی اور ہم نصابی سرگرمیں سے فروغ دینا چاہیے۔

4.8 اقدار اور خوشحال زندگی: Values and Harmonious life

دھرم، ارتھ، کاما اور موکشا ہندوستان کے قدیم اقدار ہیں۔ اقدار ہماری زندگی کے مختلف پہلوؤں سے جڑے ہیں۔ ہمارے ملک کا ہر بچہ سچائی، عدم تشدد، ہمدردی، تعاون اور خدمت خلق کا جذبہ اپنی حقیقی زندگی میں اپناتا ہے تو اس کی زندگی ہم آہنگ زندگی بن جاتی ہے۔

"Behave Politely to those who do not know you; forgive those who have opressed you; give to those who have never given you anything; and make brothers of those who have denied their brotherhood with you" - Islam

اسلام نے پیار، محبت، بھائی چارے پر زور دیا ہے۔

"We should all live together, work together and there should be no jealousy" - Hinduism

ہندو دھرم نے واسدایو کٹمبکم کا تصور پیش کیا۔

All of you have unity of spirit, sympathy, love for one another, a tender heart, and a humble mind" - Christianity

عیسائی مذہب نے پیار، محبت، ہمدردی، اور خدمت پر زور دیا ہے۔

ہر مذہب کا اشارہ تحمل/رواداری (Tolerance)، ہمدردی یا رحم (Compassion) اور ایک دوسرے کو سمجھنے (Mutual Understanding) پر ہے۔ کیوں نہ ہم سب ان کو اپنی زندگی میں اپنا کر خوشحال زندگی بنائیں۔

Core Values For Harmonious Life. Once you can achieve peace within yourself, you are a step closer to your goal to live a harmonious life

ہم آہنگ زندگی کے لیے بنیادی قدر: جب آپ اپنے اندر طمانیت محسوس کرتے ہیں تب اپنے مقصد میں آپ ایک خوشحال زندگی کی جانب قریب تر ہوتے جاتے ہیں۔

مختلف کمیٹی اور کمیشن نے بھی اقدار کے فروغ کے لئے زور دیا۔ NPE-1986 کے مطابق دس اہم اقدار یہ ہیں۔

1۔ تحریکِ آزادی ہند کی تاریخ (History of India's Freedom Movement)

2۔ آئینی معاہدہ (Constitutional Obligations)

3۔ فطری شناخت، کلاسیکی فطری تشفی (Classical content essential to nurture natural identity)

4۔ عام ہندوستانی تہذیبی ورثہ (Indian common cultural heritage)

5۔ مساوات پسندی (Equalitarianism)

6۔ جنسی مساوات (Equality of Sexes)

7۔ ماحولی تحفظ (Protection of Environment)

8۔ سماجی رکاوٹوں کی علٰحدگی (Removal of Social Barriers)

9۔ چھوٹی فیملی کا تصور (Observance of Small Family Norms)

10۔ سائنسی رجحانات کی ذہن نشینی (Inculcation of Scientific Trends)

4.9 یادرکھنے کے نکات (Points to Remember)

اگر ہم اپنے سماج کو غور سے دیکھیں تو یہ پائیں گے کہ لوگوں کا ایک دوسرے پر سے اعتبار اٹھ رہا ہے اور سماج میں بعض لوگ ہر چھوٹی بات پر تشدّد پر اُتر آتے دکھائی دیتے ہیں۔ انسان اپنی تہذیب اور انسانیت کو چھوڑ کر منفی رویہ (Negative Attitude) اختیار کر رہے ہیں اور Materialistic world کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ آپ سمجھ لیجیے کہ تعلیم بینک (Bank) کی طرح ہے جس میں اقدار، رقم رکرنسی (currency) اور مان لیجیے کے آپ کے Education System میں values نہیں ہیں تو Education system کس کام کا؟ طلبا میں اقدار کو فروغ دینے کے لیے اساتذہ، خاندان، Peer Group، Court & Law، سماج، Mass Media کا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہر شخص اقدار پر مبنی سماج کو (value based society) قائم کرنے میں مدد کریں اور اپنی زندگی ہم آہنگ زندگی بنائیں۔ اس اکائی میں اقدار کا تصور، اس کی درجہ بندی، اقدار میں بحران، اقدار کے طرزِ رسائی اور خوشحال زندگی کے لئے اقدار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆ لفظ قدر (value) کی ابتدا Latin زبان کے لفظ Valerei سے ہوئی ہے۔ جس کے معنی ہے اہمیت۔ یعنی اقدار سے صرف نظر کر کے ساری تعلیم صفر ہے۔

☆ تعلیمِ اقدار (value education) اقدار کی تعلیم اور تعلیم کے ذریعہ اقدار کو پروان چڑھاتا ہے۔

☆ تعلیم کا اصل مقصد ذہن بنانا ہے نہ کہ کیریئرز (careers)

☆ Lewis نے اقدار کو چار درجوں میں تقسیم کیا ہے۔ (1) داخلی اقدار (Intrinsic values) (2) خارجی اقدار (Extrinsic Values) (3) پیدائشی اقدار (Inherent values) اور (4) کلیدی رآلاتی اقدار (Instrumental values)

☆ ماہرینِ سماجیات (Sociologists) نے اقدار کو دو درجوں میں تقسیم کیا ہے۔ (a) مثبت اقدار (Positive values) اور (b) منفی اقدار